اقبال راہی

پیشانیٔ افکار کا جھومر

تہذیب و شرافت کا سمندر تھے بخاری
اخلاق و مروّت کے شناور تے بخاری
وہ کام سرانجام دیا زیست میں اپنی
دنیا نے کہا مردِ قلندر تھے بخاری
احساس کی قندیل جلاتے رہے ہر سو
ایثار کا نایاب ثمرور تھے بخاری
تقریر میں ثانی نہیں ملتا کوئی ان کا
پیشانیٔ افکار کا جھومر تھے بخاری
دنیا کو صداقت کا سبق دے کے گئے ہیں
لاریب مقدر کے سکندر تھے بخاری
وہ دولت بیدار عطا کی گئی اُن کو!
ہر منزل احساس کے رہبر تھے بخاری
باطل کا کوئی خوف نہ موجود تھا دل میں
ہر حال میں سچائی کا پیکر تھے بخاری
منہ بولتی تصویر تھے تکریم و حیا کی
اور واقف تعظیم پیمبر تھے بخاری
پیغام دیا قوم کو حب الوطنی کا
اک شاعر خوش طینت و خوش تر تھے بخاری
راہی انہیں کیونکر نہ کرے یاد زمانہ
پاکیزہ خیالات کا محور تھے بخاری